سوال

(356) سونے کے تمغے پہننے کے بارے میں حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے بہادری کے بعض کارناموں میں شرکت کی جس کی وجہ سے مجھے سونے کا تمغہ 'گھڑی اور قلم انعام کے طور پہ ملے ۔ سوال یہ ہے کہ سونے کی بنی ہوئی ان اشیاء کے استعمال کے بارے میں کیا حکم ہے ؟ میں ان اشیاء کو کس طرح استعمال کر سکتا ہوں کیا ان میں زکوۃ واجب ہے 'زکوۃ کی مقدار کیا ہوگی ؟ یاد رہے کہ مجھے یہ علم نہیں ہے کہ ان اشیاء میں سونے کی مقدار کتنی ہے جزاکم اللہ خیراً

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مردوں کے لیے سونے کا تمغہ 'گھڑی یا قلم استعمال کرنا جائز نہیں ہے البتہ عورتوں کے لیے سونے کے زیوارت استعمال کرنا جائز ہے 'لہذا آپ یہ اشیاء اپنی کسی قریبی رشتہ دار عورت کو دے دیں یا ان اشیاء کو استعمال کرنے سے پہلے ان سے سونا اتار دیں 'دیگر زیورات کی طرح سونے کی ان اشیاء کی قیمت میں بھی زکوۃ ڈھائی فی صد ہوگی ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص278

محدث فتویٰ